© rasailojaraid.com

کی سب سے بڑی شخصیت جسٹس ڈاکٹر سید نسیم حسن شاہ چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے قلمِ خاص سے لکھا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ حالیہ مقدمہ برطرفی مرکزی اسمبلی میں جسٹس موصوف نے عرفان حسن کو دیکھا تو بلا کر کہا کہ میں اس کتاب کو اس کیس کے سلسلے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

نوجوان مولف نے ۱۵۰۰ قرآنی موضوعات پر مواد اکٹھا کر کے ۷ کتابیں تیار کی ہیں۔ پہلی دوسری کتاب تو چھپ چکی۔ اب قرآن حکیم کی اخلاقی تعلیمات، معاشرتی تعلیمات، سیاسی تعلیمات، معاشی تعلیمات اور قانونِ اسلام باقی ہیں۔ خدا کرے یہ سارا کام بخیروخوبی پایہ تکمیل کو پہنچے۔

کتاب میں کمپیوٹر کے ٹائپ میں کچھ غلطیاں ملتی ہیں۔ آئندہ کے لیے خیال رکھیں۔

(ن - ص)

اردو ترجمہ قرآن حکیم: مرتبہ مولانا سید شبیر احمد۔ بہ اہتمام "قرآن آسان تحریک" رجسٹرڈ ۱۴ - اے ۲ - ایجوکیشن ٹاؤن، وحدت روڈ لاہور۔ موجودہ جزوِ اشاعت سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء پر مشتمل ہے۔

اس سلسلہ اشاعت کے مختلف اجزاء کو ہم پیش کرتے رہے۔ اب اس تازہ جزو مشتمل بہ ترجمہ سورۂ آل عمران اور سورۂ نسا کو لیتے ہیں۔

یہ نفسیاتی تجربہ پہلی بار مولانا سید شبیر احمد صاحب نے شروع کیا کہ عربی عبارات کے بامحاورہ ترجمہ میں چونکہ عربی الفاظ اور جملوں کی ترتیب اور ہوتی ہے اور اردو کی اور۔ اس کو مدنظر رکھ کر سید صاحب نے یہ طریقہ نکالا کہ اصل متن عربی کے حصوں کو ترجمہ کے لحاظ سے دو رنگ دیے۔ نیلا اور سرخ۔ پھر آیت کے جس نیلے حصے کا ترجمہ اردو میں کیا اسے نیلا ہی رنگ دیا۔ اور جو حصہ سرخ تھا، اس کا ترجمہ بھی سرخ رنگ سے پیش کیا گیا۔ مثلاً ایک چھوٹا سا حصہ آیت ہے۔

نیلا/اَيَامُرُكُمْ، سرخ / بِالْكُفْرِ، نیلا / بَعْدَ اِذْ، سرخ /اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ ترجمہ: نیلا/ کیا وہ حکم دے گا تم کو، سرخ / کفر کا، نیلا / بعد اس کے کہ، سرخ / تم مسلمان ہو چکے ہو۔

اس طرح پوری سورتیں از فاتحہ تا سورۂ نساء شائع ہو کر شائقین تک پہنچ چکی ہیں۔ اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوشش کو پسند کیا گیا ہے' اور انشاءاللہ بقیہ پارے بھی جلد شائع ہوجائیں گے۔ قیمت بہ ظاہر درج نہیں اور موجودہ مہنگائی کے دور میں کتابوں کی قیمت کا تصور رکھنے والا خود ہی سوچ سکتا ہے کہ کم ازکم اسے کیا حصہ لینا چاہیے۔ ورنہ قرآن آسان تحریک تو یہ چاہتی ہے کہ آپ محض پاروں کے خریدار بننے کے بجائے تحریک کے مستقل معاون بن جائیں۔ اندر ایک جگہ اس حصے کی قیمت دورنگا چھپائی کے ۷۵ بڑے صفحات' مع سرورق آرٹ پیپر کے' ۱۲ روپے فی نسخہ درج ہے۔ (ن - ص)

پاسدارانِ دعوت و عزیمت : از جناب منیر احمد خلیلی۔ ناشر: دارالکتب' گارڈن کالج روڈ' راولپنڈی' کاغذ و طباعت مناسب۔ صفحات ۱۶۶۔ دبیز رنگین سرورق۔ قیمت درج نہیں۔

منیر احمد خلیلی ہمارے دائرہ احباب میں نظریۂ اسلامی کی محبت اور موثر ادبی نگارشات کی صفات کے ساتھ خاصا اہم مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں مختلف ممالکِ اسلامیہ کی دینی تحریکوں کے خاص خاص اکابر کی شخصیتوں اور سوانح کو بڑی خوبی سے پیش کیا ہے۔ اکثر شخصیتوں کے متعلق پاکستان میں چند ہی افراد کو معلومات ہوں گی' ورنہ ان کا ایک عمومی تعارف ہی پایا جاتا ہے۔ جن اصحاب کا تذکرہ اس کتاب میں شامل ہے' وہ حسب ذیل ہیں:

۱۔ شیخ احمد یاسین (فلسطین)۔ تحریکِ انتفاضہ کی روح و رواں ہیں۔
۲۔ شیخ حافظ سلامہ (مصر) دعوت اور جہاد کے میدان کا بوڑھا مجاہد۔
۳۔ صالح اوزجان (ترکی) سیکولر ترکی میں اسلامی فکر کا عظیم معمار۔
۴۔ صبری قوتشی (مفتی اعظم البانیہ)
۵۔ شیخ عبداللہ عزام (فلسطین)۔ مثالی داعی اور عظیم مجاہد۔ جہادِ افغانستان کے سلسلے میں پشاور میں مقیم تھے اور اپنے دو بیٹوں سمیت جام شہادت نوش کیا۔
۶۔ عیسیٰ یوسف البتگین۔ مشرقی ترکستان کی مظلوم و محکوم مسلم قوم کا رہنما۔
۷۔ پروفیسر غلام اعظم (بنگلہ دیش) جسے اپنے وطن میں شہرت نہیں ملی۔ "دیس میں پردیسی"۔
۸۔ شیخ محمد الغزالی (مصر) ایک بلند پایہ مفکر اور مقبول مصنف' نیز شاہ فیصل ایوارڈ یافتہ داعی و مبلغ۔

© rasailojaraid.com